تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	**487 Code**
Course Name:	**Child Development** بچے کی نشوونما
Class:	**Graduation**
Total Credit Hours	**3**
Total Assignments	**2**

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 1

سوال نمبر1: بچے کی ابتدائی عادات پر موثر ہونے والے عوامل کی نشاندہی کیجیے۔ یہ بھی تحریر کیجیے کہ بچپن کی بنیاد کیوں اہمیت رکھتی ہے؟

جواب: بچے کی ابتدائی عادات پر مندرجہ ذیل عوامل موثر ہوتے ہیں:

1. **ماحول:** بچہ جس ماحول میں پرورش پاتا ہے اس کی عادات پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ گھر کا ماحول، والدین کا طرز عمل، اور معاشرتی اقدار بچے کی شخصیت کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔
2. **والدین کے درمیان تعلقات:** اگر والدین کے درمیان سازگار تعلقات ہوں تو بچہ اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں زیادہ مدد پاتا ہے۔
3. **جذباتی سکون:** گھر میں جذباتی سکون بچے کی شخصیت کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جذباتی سکون نہ ملنے کی صورت میں بچے کی شخصیت میں خلاء پیدا ہو سکتا ہے۔
4. **والدین کا طرز عمل:** والدین کا بچے کی عمر کے مطابق اسے کام کرنے کی اجازت دینا اور مناسب وقت پر روک لگانا بچے کو بہتر طور پر معاشرے کا حصہ بناتا ہے۔
5. **خاندان میں پوزیشن:** خاندان میں بڑے بچے سے زیادہ توقعات وابستہ ہوتی ہیں جس سے وہ ذمہ دار شخصیت بنتا ہے۔

بچپن کی بنیاد کی اہمیت:

بچپن کی بنیاد اس لیے اہمیت رکھتی ہے کہ 2 سے 5 سال کی عمر کا دورانیہ بچے کی شخصیت کی تشکیل میں بہت اہم ہوتا ہے۔ اس دور میں ہی بچے میں آنے والی زندگی کے طور طریقوں کی بنیاد پڑتی ہے۔ تحقیقات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ بچے کی ابتدائی عادات ایک مرتبہ بننے کے بعد بہت کم تبدیل ہوتی ہیں، اور 30 سے 35 سال کے بعد ان میں بہت کم تبدیلیاں آتی ہیں۔

سوال نمبر2: بچے کی نشوونما میں انفرادی فرق کیوں ہوتا ہے نیز نشوونما کے مختلف ادوار پر بحث کیجیے۔

جواب: بچے کی نشوونما میں انفرادی فرق درج ذیل وجوہات کی بنا پر ہوتا ہے:

1. **وراثت:** ہر بچہ اپنے والدین سے مختلف موروثی خصوصیات لے کر آتا ہے۔ قد، وزن، ذہنی صلاحیتیں، اور دیگر جسمانی خصوصیات میں فرق وراثت کی وجہ سے ہوتا ہے۔
2. **ماحول:** بچے کی پرورش کا ماحول، غذائیت، تعلیمی مواقع، اور سماجی حالات اس کی نشوونما پر اثرانداز ہوتے ہیں۔
3. **خوراک:** مناسب خوراک بچے کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لیے ضروری ہے۔ خوراک میں کمی نشوونما کو متاثر کرتی ہے۔
4. **جذباتی اور سماجی عوامل:** گھر کا جذباتی ماحول، والدین کی توجہ، اور سماجی روابط بچے کی نشوونما میں فرق پیدا کرتے ہیں۔

نشوونما کے مختلف ادوار:

1. **پیدائش سے 6 سال تک:** اس دور میں بچہ چلنا، بولنا، پیشاب اور پاخانے پر قابو پانے، اور والدین اور دوسروں سے تعلق قائم کرنے جیسی صلاحیتیں حاصل کرتا ہے۔
2. **6 سے 12 سال کا دور:** اس دور میں بچہ مختلف مہارتیں حاصل کرتا ہے، ہم عمروں کے ساتھ عمل کرنا سیکھتا ہے، پڑھنے لکھنے میں مہارت حاصل کرتا ہے، معاشرتی قدروں کو سمجھتا ہے، اور خود اعتمادی پیدا کرتا ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

3. **نوبلوغت کا دور:** لڑکیوں میں 13 سے 21 سال اور لڑکوں میں 14 سے 25 سال کے درمیان نوبلوغت کا دور کہلاتا ہے۔ اس دور میں جسمانی، جذباتی، اور سماجی طور پر بڑی تبدیلیاں آتی ہیں۔

سوال نمبر 3: خارجی مشاہدہ اور تجرباتی طریقہ پر مفصل نوٹ لکھیے۔

جواب:

خارجی مشاہدہ: (Objective Observation)

خارجی مشاہدہ ایک ایسا طریقہ ہے جس میں تحقیق کرنے والا بچوں کے کردار کا قریبی حالت میں مطالعہ کرتا ہے اور اسے تحریری طور پر ریکارڈ کرتا ہے۔ اس کے لیے مناسب تربیت اور تجربے کی ضرورت ہوتی ہے۔

خارجی مشاہدہ کی اقسام:

1. **آزادانہ قدرتی مشاہدہ:** (Uncontrolled / Naturalistic Observation) اس میں بچے کا مشاہدہ اس کی بے خبری میں کیا جاتا ہے تاکہ بچہ فطری طور پر کام کرے۔ یہ مشاہدہ والدین اور اساتذہ کے لیے زیادہ مفید ہے کیونکہ وہ بچے کے بارے میں زیادہ جانتے ہیں۔
2. **مضبوطی سے مربوط مشاہدہ:** (Controlled Observation) اس میں مشاہدہ کرنے والا معمول یا عوامل پر پابندی لگاتا ہے اور مصنوعی ماحول پیدا کر کے بچے کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اس کے لیے دو طریقے اختیار کیے جاتے ہیں:
   - **معیاری مشاہدہ:** کم از کم پانچ سو بچوں کا مشاہدہ کر کے ایک معیار قائم کیا جاتا ہے۔
   - **انفرادی مشاہدہ:** ایک یا دو بچوں پر تفصیلی مشاہدہ کیا جاتا ہے۔

تجرباتی طریقہ: (Experimental Method)

تجرباتی طریقہ میں منصوبہ بندی کر کے باقاعدہ اور مشروط حالت میں تجربہ کیا جاتا ہے۔ خارجی عوامل کو کنٹرول کیا جاتا ہے تاکہ تجربے کے نتائج متاثر نہ ہوں۔

اس طریقہ کے فوائد:

- نتائج قابل اعتبار ہوتے ہیں
- بچوں کی یادداشت، تربیت اور سزا و جزا پر تجربات کیے جا سکتے ہیں
- غلطی کا امکان کم ہوتا ہے
- نتائج کو بار بار جانچا جا سکتا ہے

اس طریقہ کی خامیاں:

- اخراجات زیادہ ہوتے ہیں
- وقت زیادہ صرف ہوتا ہے
- مصنوعی ماحول میں کیے جانے والے تجربات کے نتائج حقیقی دنیا سے مطابقت نہیں رکھتے

سوال نمبر4:پیمائشی طریقہ کار کے بارے میں تفصیل سے لکھیے۔

جواب : پیمائشی طریقہ (Measurement Method) میں بچوں کے کردار کی خصوصیات کی پیمائش کی جاتی ہے۔اس طریقہ میں سہولت کی خاطر صفات کو مختلف عنوانوں میں بانٹ دیا جاتا ہے، جیسا کہ تعلیمی پیمائش، جذبات کی پیمائش، یا ذہانت کی پیمائش۔

1. تعلیمی پیمائش:

بچوں کے تعلیمی مستقبل کے بارے میں فیصلہ کرنے کے لیے تعلیمی پیمائش سے مدد لی جاتی ہے۔ان پیمائشوں کے ذریعے:

- بچے کو مناسب تعلیمی ادارے میں داخل کرایا جاسکتا ہے
- بچے کی اصل اور ذہنی عمر کے مطابق نصاب کا تعین کیا جاسکتا ہے
- اساتذہ اپنی تدریسی کا جائزہ لے سکتے ہیں

2. جذبات کی پیمائش:

اس کے ذریعے بچوں کے جذباتی مسائل اور اندرونی لطشعر سے آگاہی حاصل کی جاتی ہے۔اس میں الفاظ کی فہرست بنائی جاتی ہے جو بچے کی اندرونی کیفیات سے تعلق رکھتی ہے۔الفاظ کے درمیان وقفہ کو نوٹ کیا جاتا ہے اور اس سے اندازہ لگایا جاتا ہے کہ بچے کو کس قسم کے مسائل ہیں۔

3. ذہانت کی پیمائش:

ذہانت کی پیمائش کے لیے مختلف ٹیسٹ استعمال کیے جاتے ہیں۔ان کے ذریعے:

- بچے کی ذہنی عمر معلوم کی جاتی ہے
- ذہنی نشوونما کے مراحل کا اندازہ ہوتا ہے
- بچوں کی درجہ بندی ممکن ہوتی ہے
- بچوں کے خصوصی رجحانات کا پتہ چلتا ہے
- بعض کمزوریوں کی وجوہات معلوم کی جاسکتی ہیں

بچوں کے لیے معروف ذہانت کے ٹیسٹ:

- اسٹینفورڈ بنیٹ انٹیلیجنس ٹیسٹ

- ویکسلر انٹیلیجنس اسکیل فار چلڈرن (WISC)
- گیزل ڈیولپمنٹ شیڈولز
- میرل پامر اسکیل

4. شخصیت کی پیمائش:

شخصیت کی پیمائش کے لیے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کیے جاتے ہیں:

- منصوبہ بند طریقے (Projective Techniques)
- آزاد لفظی ارتباط (Free Word Association)
- نامکمل جملے (Incomplete Sentence)
- کہانی سنانے کا طریقہ (Story Telling)
- تھیمیٹک اپیر سیپشن ٹیسٹ (TAT)
- رورشاخ انک بلاٹ ٹیسٹ

سوال نمبر 5: مینڈل کے قوانین وراثت کی وضاحت کیجئے۔

جواب: جان گریگور مینڈل نے وراثت کے حوالے سے تین قوانین پیش کیے۔ انہوں نے اپنے تجربات مٹر کے پودوں پر کیے۔

پہلا قانون: غلبہ کا قانون: (Law of Dominance)

اس قانون کے مطابق جب دو مختلف خصوصیات رکھنے والے پودوں کو آپس میں ملا کر اگلی نسل پیدا کی جائے تو پہلی نسل (F1) میں صرف ایک خصوصیت ظاہر ہوتی ہے جبکہ دوسری خصوصیت دب جاتی ہے۔ ظاہر ہونے والی خصوصیت کو "غالب" اور دب جانے والی خصوصیت کو "مغلوب" کہتے ہیں۔

مثال کے طور پر اگر گول مٹر اور جھریوں والے مٹر کو آپس میں ملا کر اگلی نسل پیدا کی جائے تو پہلی نسل میں تمام مٹر گول ہوں گے۔ یہاں گول ہونا غالب خاصیت ہے اور جھریوں والا ہونا مغلوب ہے۔

دوسرا قانون: علیحدگی کا قانون: (Law of Segregation)

اس قانون کے مطابق جب پہلی نسل (F1) کے پودوں کو آپس میں ملا کر دوسری نسل (F2) پیدا کی جائے تو دونوں خصوصیات (غالب اور مغلوب) ایک خاص تناسب میں ظاہر ہوتی ہیں۔ مینڈل کے تجربے میں گول اور جھریوں والے مٹروں کا تناسب 3:1 تھا۔

اس سے یہ ثابت ہوا کہ خصوصیات کے عوامل (جینز) آپس میں مخلوط نہیں ہوتے بلکہ الگ الگ رہتے ہیں اور اگلی نسل میں منتقل ہوتے ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

تیسرا قانون: آزادانہ تقسیم کا قانون:(Law of Independent Assortment)

اس قانون کے مطابق مختلف خصوصیات والے پودوں کی مختلف خصوصیات ایک دوسرے سے آزادانہ طور پر وراثت میں منتقل ہوتی ہیں۔ مختلف خصوصیات ایک دوسرے سے متاثر ہوئے بغیر اگلی نسل میں منتقل ہوتی ہیں۔

مثال کے طور پر مینڈل نے دو طرح کے پودوں کا تجربہ کیا: ایک کے بیج گول اور پھلی زرد تھی، دوسرے کے بیج جھریوں والے اور پھلی سبز تھی۔ F1 نسل میں تمام پودے گول بیج اور زرد پھلی والے پیدا ہوئے۔ F2 نسل میں چار طرح کے پودے پیدا ہوئے:

- گول بیج، زرد پھلی والے-9
- گول بیج، سبز پھلی والے-3
- جھریوں والے بیج، زرد پھلی والے-3
- جھریوں والے بیج، سبز پھلی والے-1

اس تناسب 9:3:3:1 سے ثابت ہوا کہ مختلف خصوصیات ایک دوسرے سے آزادانہ طور پر منتقل ہوتی ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔